

نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ معہ محصول لے

نمبر ۳ - جلد ۶ — لودیانہ ۱۷ جنوری ۱۸۷۸ع — قیمت فی پرچہ ۲ پائی

نورافشاں

—— بیبل ٹرکٹ سوسائٹی برہما کی سالانہ رپوٹ سے واضح ہوا کہ اُس شن سے ساٹھہ ہزار بہتر نسخے بیبل کے شایع ہوئے اور ۲۰،۲۰۴، ۲۶۷ رسالجات طبع ہوئے۔ عرصہ سولہ برس کا گذرا کہ یہہ سوسائٹی قایم ہوئی تھی اِس عرصہ میں ۵۰۰۵ بیبل کے حصے چھپے اور ۵۵۲۰۰ مختلف رسالہ چھاپے گئے۔ اور انمیں بعض چار زبانوں میں بھی ترجمہ ہوکر چھپے۔ اور یہہ کل کتب جنکا ذکر کیا گیا ہی فروخت و تقسیم ہوچکی ہیں اِسلئے یقین کیا جاتا ہی کہ سال حالمیں نسبت سالگذشتہ کے زیادہ کام ہوگا۔ کتاب مقدس کے احوال کا ترجمہ برہما کی زبان میں ہوگیا ہی اور عنقریب وہ بھی چھاپا جاویگا اور بیبل کے چند حصوں کی تفسیر کرنی زبان میں طیار ہوگئی ہی ✠

اس کل کیفیت سے معلوم ہوتا ہی کہ وہاں کے باشندے خدا کے کلام کی بہت قدر کرنے لگے ہیں اور خاصکر عیسایوں کو تو از حد ہی شوق ہوگیا ہی۔ کیونکہ جبتک لوگ قدرشناس نہیں ہوتے تب تک اسقدر تعداد کا چھپنا اور فروخت ہوجانا ناممکن ہی ✠

—— ایک تمغہ جسکا نام آرڈر آف دی کرون آف انڈیا ہی سال حال سے ملکہ معظمہ قیصر ہند نے جاری کیا ہی۔ یہہ تمغہ فقط معزز او رنامی لیڈی صاحبات و شہزادیاں اور بیگموں کو دیا جاویگا ✠

ابتک عورتوں کے واسطے کوئی تمغہ نہیں تھا لیکن اب ملکہ معظمہ قیصر ہند کی توجہ سے عورتوں کو بھی تمغے عطا ہوا کرینگے۔ اس سال لیڈی لٹن صاحبہ اور لیڈی سٹریچی صاحبہ اور دیگر معزز لیڈی صاحبات کو یہہ تمغہ عطا ہوا ہی۔ مہارانی سرنومائی کو بھی جو بنگال میں ایک بڑی فیاض اور رفاہ جو و نیک عورت مشہور ہی یہہ تمغہ دیا گیا ہی ✠

نیکوں کی ہر جگہہ عزت ہی خواہ عورت ہو خواہ مرد چنانچہ اسیطرح نیک بلا امتیاز مرد و عورت کے خداوند کی بادشاہت میں داخل ہوکر قدر و منزلت پاوینگے اور سنہرے تاج حاصل کرینگے ✠

—— لنڈن سے خبر آئی ہی کہ ترکوں نے شپکا گھاٹی کو بالکل چھوڑ دیا ہی اور روسی جنرل ریڈسکی شپکا پاس سے سزان لک تک آگے بڑھہ گیا ہی جہاں موسم سرما تک وہ مقیم رہیگا ✠

معلوم ہوتا ہی کہ اب ترک اپنی مرضی سے مورچوں کو چھوڑ کر پیچھے ہٹتے جاتے ہیں ✠

—— ناظرین اخبار نورافشاں کو معلوم ہوگا کہ سالگذشتہ میں مس چندر مکھی باسو ایک عیسائی لڑکی نے انٹرنس کا اِمتحان پاس کیا تھا مسٹر کیمپ صاحب ڈایرکٹر مدارس اضلاع مغربی و شمالی نے مہربانی سے ایسا انتظام کر دیا ہی کہ مس موصوفہ فسٹ آرٹ کے امتحان میں پاس ہوسکے اُمید ہی کہ یہہ خوش نصیب لڑکی بی۔ اے۔ کا امتحان پاس کریگی ✠

ہمکو بھی یہہ معلوم نہیں ہوتا کہ ہندو اور مسلمانوں کی لڑکیاں کب ایسی ترقی حاصل کرینگی ✠

—— فوجی افسروں کی رائے میں پلونا کے گرجانے سے روسیوں کے اڈریانوپل کی طرف بڑھنے کے واسطے کوئی روک ٹوک نہیں رہی - کیونکہ درہ شپکا کو ترکوں نے خالی کر دیا اب اگر جنگ ہوئی تو اڈریانوپل پر ہوگی اور اڈریانوپل کے بعد پھر قسطنطنیہ پر +

—— آجکل یہہ تجویز درپیش ہی کہ لودیانہ سے بہاولپور تک شاہی ریلوے جاری کیجاوے - پس جب گورنمنٹ کے پاس اور روپیہ ہو تو اُسکی پیمایش شروع ہوگی +

اگر یہہ ہوا تو ایک عمدہ کارروائی ہوگی اور فیروزپور سے غلہ کی تجارت بخوبی ہوسکیگی - سوائے اسکے یہہ ریل جسطرف تیار ہوگی وہاں کوئی بڑا دریا نہیں ہی اسپہ صاحب سول و ملٹری گزٹ فرماتے ہیں کہ اگر یہہ لین جاری ہوئی تو ضرور پنجاب ریلوے کا ہرج ہوگا +

—— ہم بخوشی دیکھتے ہیں کہ حال میں جو فوج کشی سرحد پر ہوئی ہی اُس سے سرحدی لوگ نہیں چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی سے جنگ کریں کیونکہ بذریعہ تار برقی کے معلوم ہوا کہ دوشنبہ اور سہ شنبہ کو ایک گرداوری فوج سرکاری نے بجانب پشتونی کی لیکن کوئی آدمی سرکاری کام نہیں آیا اور نہ جواکیوں نے مقابلہ کیا +

غالباً غنیم نے کوئی مصلحت ہٹ جانے میں تصور کی ہوگی +

—— اخبار نجیم میں لکھا ہی کہ شفقت پاشا کی نسبت تلینز کی بلامزاحمت سپردگی کے جرم پر کورٹ مارشل سے تجویز ہونیوالی ہی جو عثمان پاشا کے اُس اظہار پر مبنی ہی کہ شفقت پاشا کی بزدلی و ناقابلیت کے سبب صوفیہ کی راہ قبضہ سے جاتی رہی ہی اگر وہ ہمت کرتا تو ایسا نہ ہوتا +

شفقت پاشا کی بہادری صرف بلگیریہ میں ظلم کرنا تھا اور یہی بہادری دیکھکر وے عثمان پاشا کے ہمراہ کئے گئے تھے مگر روسیوں کے آگے اُن کی کچھہ نہ چلی +

—— جناب حضور ویسرائے بہادر اِس امر کے بیان کرنے میں بہت خوش ہیں کہ حضور ملکہ معظمہ نے جناب حضور سر جیرڈ ٹیمپل صاحب بہادر کے سی اس ائی کو نائٹ گرینڈ کمانڈر آف دی اور ڈر اوف دی انڈین اِمپائر کا خطاب دینے میں بکمال خوش ہیں +

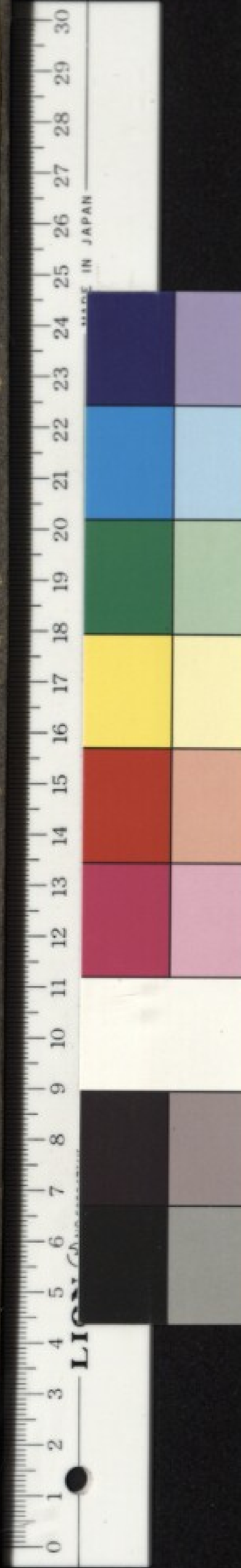
—— یہہ ٹھہرایا گیا ہی کہ لڑائی کے کام میں ٹیلفون (جو ٹیلگرام کے قسم سے ایک شی نو ایجاد ہی) استعمال کیا جائے - علاقہ برلن میں یہہ منصوبہ کیا جاتا ہی کہ افواج روسیہ میں بہت سے ٹیلفون اسکام کے لئے تیار کئے جاویں - جرمن کی فوج کے لوگ نہایت تعجب کے ساتھہ اسکے مال کار کیطرف نگراں ہیں لیکن عموماً یہہ خیال کیا جاتا ہی کہ سخت توپ اندازی کے وقت اُسکی سماعت میں فتور ہو سکتا ہی +

—— اخبارات چین میں ایک نہایت حسرت افزا خبر درباب قحط ملک سانسی چھپی ہی یعنے اخبار نامہ سلٹیل اِمپائر ناقل ہی کہ یہہ ایک ایسی مصیبت قحط زدوں پر عاید ہوئی کہ روز ہزارہا آدمی مرے جاتے ہیں اور زور آور لوگ سوائے مردوں کے کمزور لوگوں کو بھی مار کر کھا جایا کرتے ہیں معلوم ہوتا ہی کہ والئے چین اپنی رعایا پر کچھہ رحم نہیں کرتے ورنہ ایک دوسرے کو کیونکر کھا سکتا ہی - یہہ رحم کی صفت ہماری ہی گورنمنٹ میں ہی +

تقیہ محمدیونکا یہہ دعویٰ کہ کُتب مقدسہ یہودیوں اور مسیحیوں کے ہاتھوں بگڑگئی ہیں سو بالکل بیدلیل اور باطل ہی

اب ناظر پر ظاہر ہوا ہوگا کہ اگر محمد یہودیوں پر یہہ بہتان لگانا بھی چاہتا کہ اُنہوں نے اپنی قلم سے کُتب مقدسہ کو بدل ڈالا ہی تو بھی اُسکی مراد یہی تھی کہ میرے ظاہر ہونیکے پیچھے یہہ کفر کا کام انجام کو پہنچا ہی - فی الحقیقت وہ یوں کہتا ہی کہ بہ تحقیق دین خدا کے نزدیک اسلام ہی اور یہود اُس سے برگشتہ نہوئے جبتک کہ شناخت (محمد اور قرآن کے مطالب کی) اُنکو نہ پہنچی اسکے بعد جیسا وہ کہتا ہی اُن میں برگشتگی ہوئی - پس اس مقدمہ کیطرف متوجہ ہوکر ہم اُس گواہی کے مطابق جو قرآن میں موجود ہی محمد کو پھر دریافت میں لاوینگے - بہر حال ہم نہیں کہتے ہیں کہ محمد نے کبھی محمدیوں کے دعویٰ کی مانند یہودیوں پر بہتان لگایا - ہمکو یقین ہی کہ قرآن اِس بات کو نہیں دکھلاتا مگر چونکہ محمدی لوگ ضد سے دعویٰ کرتے ہیں کہ اُس کتاب میں ایسا لکھا ہی اسلئے ہمکو ضرور ہی کہ بڑی ہوشیاری سے تحقیق کریں کہ انکا یہہ دعویٰ کسقدر معتبر ہی +

اب دیکھنا چاہئے کہ قرآن چند مقاموں میں مفصل گواہی دیتا ہی کہ یہودی محمد کے دعویٰ اور وحیوں سے بے نہایت نفرت کرکے صاف صاف حقارت کرتے تھے - وے صرف یہی نہیں کہ اسلام سے برگشتہ ہوئے



بلکہ اُسکو ٹھٹھہ اور مسخراپن میں اُڑایا کرتے تھے۔

چنانچہ سورہ آل عمران کی آیت ۲۲ میں یوں لکھا ہے اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْکِتٰبِ یُدْعَوْنَ اِلٰی کِتٰبِ اللّٰہِ لِیَحْکُمَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیْقٌ مِّنْھُمْ وَھُمْ مُّعْرِضُوْنَ (یعنے کیا تونے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنکو کتاب کا ایک حصہ ملا ہے وے بلائے جاتے ہیں خدا کی کتاب کیطرف کہ اُنمیں حکم کرے تب بعضے اُنمیں سے منہہ پھیر کر ہٹ رہتے ہیں۔ اور سورہ مایدہ کی آیت ۶۲ میں یوں لکھا ہے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَکُمْ ھُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَالْکُفَّارَ اَوْلِیَآءَ (یعنے اے مومنوں تم ایسے لوگوں کو دوست نہ بناؤ اُنکو جنکو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور کافروں کو جو تمہارے دین کو ہنسی ٹھٹھا ٹھہراتے ہیں) پھر اُسی سورہ کی آیت ۸۵ میں یوں لکھا ہے لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَۃً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَھُوْدَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا (یعنے تحقیق تو (اے محمد) پاویگا سخت دشمنی میں مسلمانوں کے ساتھ یہودیوں کو اور مشرکوں کو) اب دیکھئے کہ ان لفظوں سے زیادہ اور کون ہیں جن سے ظاہر ہو کہ ابراہیم کی مغرور اولاد کسقدر اسمعیل کے اِس فرزند سے اور اُسکے وحیوں سے نفرت رکھتی تھی۔ محمد اِس بات کو چھپاتا نہیں ہے کہ عبرانی اپنی چال سے ظاہر کیا کرتے تھے کہ اُن کے خیال میں اسلام اس لایق بھی نہ تھا کہ کوئی یہودی اُسپر ٹھٹھہ کرے۔ پس جب یہودی محمد اور اُسکے وحیوں سے اسقدر نفرت رکھتے اور حقارت کرتے تھے پھر کیونکر ظن غالب ہو سکتا ہے کہ اُس کے مارے اپنی کتب مقدسہ کو بدل ڈالتے۔ اگر ہم یاد رکھیں کہ یہودی اپنی غروری قوم کے سبب تورات کے اصلی مضمونکو بخوبی محفوظ رکھنے کے لئے کیسا شوق و ذوق رکھتے تھے بلکہ اُنکا فخر اور نجات کی اُمید کسقدر اُنہیں کتابوں سے متعلق تھی تو فوراً تاڑ لینگے کہ نہ وے آپ کتب مقدسہ کو بدلتے نہ دوسرے کسیکو بدلنے دیتے۔ اُن کتابوں سے وے سمجھتے تھے کہ دنیا کی ساری قوموں کے برعکس ہم ہی حیات ابدی کے لئے مقرر ہیں۔ اگرچہ یہہ گمان بالکل غلط تھا تو بھی اُن کو اپنی نظر میں نہایت سربلند کرتا تھا۔ اِس سبب سے اگر یہودی محمد کے سے آدمی کے لئے اپنے حقوق اور نعمتوں کی بھاری سند کو بدلتے دیتے تو نہایت تعجب کی بات ہوتی۔ اِسکے سوا خدا تعالیٰ نے اُنکو اپنے کلام میں خاص حکم دیا تھا کہ وے اُس میں نہ کچھ زیادہ کریں نہ کم۔ چنانچہ موسیٰ کے ہاتھوں سے کتاب استثنا کے باب ۴ کی آیت ۲ میں یوں لکھا ہے (تم اِس کلام میں جو میں تمہیں فرماتا ہوں کچھ زیادہ نہ کیجیو اور نہ اُس میں کم کیجیو) پس جب خدا سے ایسی سنجیدہ عبرت پائی تھی بلکہ محمد اور اُس کے مسائل سے اتنی حقارت رکھتے ہوئے تھے کیا ممکن تھا کہ یہودی کتب مقدسہ کو تبدیل کرنے قصوروار ہو کر اپنے تئیں جوابدہ ٹھہراتے۔ خدا کے کلام کو بدل کر جھوٹا ٹھہرانا انسانی سب گناہوں سے بڑا گناہ ہے بلکہ اُسکی جوابدہی نہایت خوفناک ہوگی پس ہر ایک روشن دلکو معلوم ہوگا کہ ممکن نہیں کہ یہودیا دوسرا کوئی فرقہ ایک شخص کی خاطر ایسا بھاری گناہ کرتے جسکی ناراست تعلیم اور گستاخ دعوئی سوائے ٹھٹھے اور مسخری کے اُنکے لئے اور کچھ نہ تھا۔ اُن محمدیوں سے جو قرآن کو خدا کی کتاب سمجھتے ہیں ہم یہہ سوال کرتے ہیں کہ اگر ان دنوں میں کوئی فریبی اُٹھکر اپنے تئیں خدا کا پیغمبر آخر اور افضل بتلاوے تو کیا ایسے شخص کے مارے مسلمان قرآن کا بدل ڈالنا قبول کرینگے یا اُسکے بدل ڈالنے کی کوئی وجہ دیکھینگے۔ مثلاً کئی سال کے پہلے امریکہ کے ملک میں ایک دغاباز جوزف اسمتھ نام نے ایسا ہی کیا۔ مارمن نامی ایک کتاب لکھکر اپنے تئیں پیغمبر آخر زمان مشہور کیا۔ بلکہ مارمینٹ نامی ایک فرقہ کو جس کے اب ہزاروں پیرو موجود ہیں جمع کیا۔ پس ہم یہہ سوال کرتے ہیں کہ جوزف اسمتھ کے جھوٹ مشہور کرنے سے کیا محمدی قرآن کو بدل ڈالنے کی کوئی وجہ رکھتے ہیں۔ اگر نہیں رکھتے تو پھر محمد کی ناحق وحی کے مشہور کرنے کے سبب یہودی کس لئے اپنی کتب مقدسہ کو بدلتے۔ محمدیوں کو اِسکا سبب بتلانا چاہئے ؎

ناظر محمدی کو پھر دیکھنا چاہئے کہ محمد کے ظاہر ہونیکے بعد اگر یہودی اپنی کتب مقدسہ کو بدلنا چاہتے تو بھی ایسا کرنا ممکن نہ ہوتا کیونکہ مسیح کے زمانہ سے محمد کے خروج تک جو ۶۰۰ سال ہوتے ہیں کتب مقدسہ فقط یہودیوں کے استعمال میں نہ تھیں بلکہ دنیا کے ہر ملک کے مسیحیوں کی حفاظت میں بھی آگئیں مسیح کے زمانہ سے پہلے کتب عہد عتیق کی بیشک یہودیوں ہی کے استعمال میں تھیں مگر مسیح کے زمانہ سے وے کتابیں ولایت و ایشیا و افریقہ کے بہت سے ملکوں کی قوموں کے ہاتھ آئی تھیں اِسلئے یہودیوں کو زیادہ قدرت نہ تھی کہ وے اپنی ایسی حرکت فاش ہونیکے بغیر اُن کتابوں کو بدل ڈالتے۔ کیونکہ اگر وے اُن کتابوں کو جو اُنمیں مروج تھیں بدل کر جھوٹے ٹھہراتے تو اُن نقلوں کو جو دنیا کی جدی جدی مسیحی قوموں میں مروج تھیں بدل ڈالنے کی قدرت نہ رکھتے ؎

باقی آئندہ

منقولات

دنیا میں اخبار بڑی چیز ہی

دنیا میں اخبار بڑی چیز ہی۔ حق پوچھو تو کوایف و حقایق صدق کا ایک مستحکم دستاویز ہی۔ بذریعہ اسکے ہر شخص گھر بیٹھے اقالیم سبعہ کا سفر کرتا ہی رات کی بات میں ایک دوسرے کو دور دور کی خبر کرتا ہی۔ یہہ وہ مرات ہی کہ جس سے روم اور حلب اور اور شہر ہاے دور دراز کی خبر نزدیک آنکھوں کا صاف تر آئینہ ہی یہہ وہ دوربین ہی کہ جس سے حیران و سرگردان جام جمشیدی ہر آئینہ ہی یہہ عجیب معتبر اور مستند مسودہ ہی کہ جس سے دفتر جہان کے مقدمات و معاملات درست چلتے ہیں۔ یہہ عجیب مجلکہ ہی کہ جسکی اعتبار تحریر پر بہت سے امورات اور کام بخوبی نکلتے ہیں۔ سچ ہی کہ شاعت اخبار سے ہر ملک و دولت کا منصوبہ انتظام و استقلال ہی اسکی رائے سے ہر ریاست و سلطنت قوی بحال ہی۔ نظر برین ہمہ کشور گیتی خصوصاً ملک یورپ میں سلسلہ اخبارات بحال اور جاری ہی۔ قدردانی اور رتبہ شناسی اسکی انگلنڈ میں بہت بھاری ہی۔ واقعی ملک انگریزی ترقی اور تعروج اخبار کا بانی مبانی ہی۔ یہی وجہ ہی کہ بیت السلطنت لنڈن ہمہ علوم متنوعہ و فنون متفرقہ ذخیرہ میں لاثانی ہی۔ اخبار اُسکا نام ہی کہ جسکی وضع و طرز بنہج اخبارات انگریزی ہو جس میں طرح طرح کے خیالات و واقعات موجود ہوں جس سے ناظرین کچھ لطف اُٹھائیں۔ نہ یہہ کہ عوام الناس اور عزت مند کی ذمتیں تو ہیں اور اول دقول اور قصص اور حکایات سے صفحے کے صفحے بھرے ہوں اور لوگ جسکی ایک ایک لفظ کی تعریفیں کرتے ہوں اگرچہ حضرات ناظرین کو ہزلیات اور حکایات کے شوق مدنظر ہوں تو اُس کے لئے بہت سی کتابیں قصص اور حکایات کی موجود ہیں پھر اخبار کی کیا ضرورت لیکن اخبار بینی میں بہت سے فایدے ہیں۔ یہہ وہ چیز ہی جو بہت سے علوم مثلاً فارسی انگریزی میں تلنگی اردوی علوم جغرافیہ و تواریخ و ہیت و ہندسہ میں مہارت تمام رکھتا ہی۔ تہذیب و لیاقت بایستہ رکھتا ہی۔ اور بکمال تحقیق اور عرق ریزی کے ساتھ انگریزی اخباروں کے ترجمہ بطور خلاصہ اپنے اخبار میں مندرج کرتا ہی۔ اگر کوئی خبر کسی جگہہ برابر مفہوم نہ ہو تو اسکی معلومیت کے لئے انگریزی سندی کتابیں علوم جغرافیہ و تواریخ ہندسہ وغیرہ سے اسکی تائید دیجاتی ہی کہ وہ حضرات ناظرین کے دلنشین ہو جاوے اگر دو بادشاہوں میں لڑائیاں برپا ہوں تو مقامات جنگ ناظرین والا میں آئیں مثلاً جو کچھ کہ نقشے وغیرہ کی ضرورت پڑے معاً اُسیوقت مرتب کر کے خدمت ناظرین میں بھیجدے جائیں۔ لیکن اخباروں کی ہندوستان میں عموماً بیقدری ہی اکثر آدمی اخباروں کی منفعت سے آگاہ ہوتے جاتے ہیں۔ یہہ سوال کیا جا سکتا ہی کہ اخباروں کی قدر کیوں نہیں ہوئی تو اسکا جواب یہہ ہی کہ ابھی تک لوگوں نے اُسکے نفع کو نہ پہچانا۔ بھلا اُس شہر میں اخبار کی ترقی کیونکر ہو سکتی ہی جہاں کے باشندے عموماً اخباروں کو جھوٹی باتوں کا ذخیرہ سمجھتے ہوں اخباروں سے کیونکر عزت اور اقبال کی ترقی ہو سکتی ہی یہہ ہمارے بھائیوں پر ظاہر نہیں ہوا لیکن خدا کی ذات سے امید ہی کہ علم کی ترقی کے ساتھ وہ دن بہت جلد آوے جب یہہ غلط خیالات ہمارے دلوں سے دور ہو جائینگے اور ہم بھی انگلستان کے رہنے والوں کی طرح اخباروں کو فخر قومی سمجھینگے + از رحیم سر

لیسنس ٹکس نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۷ء

ممالک مغربی و پنجاب اور اودہ کے کل تجارت پیشہ اور دوکاندار و نیز محصول لیسنس سالانہ حسب شرح ذیل لگایا گیا +

جماعت اول

تفصیل پیشہ

سوی کمپنی بموجب ایکٹ ۱۸۶۶ء

ساہوکار صراف

قرض دینے والے ساہوکار۔

روئی کی کل والے مالک۔

وہ لوگ جو انگریزی اسباب فروخت کرتے ہیں

ہوٹل والے۔

کل اسباب فروخت کرنے والے۔

جوہری۔

کارخانہ صفائی کھانڈ شکر۔

نیل کے کارخانے والے۔

درجہ اول	ما روپیہ سالانہ
درجہ دوم	ما روپیہ
درجہ سوم	عہ

جماعت دوم

بزاز

دہات کے برتن فروخت کرنیوالے کسیرے۔

لکڑی بیچنے والے ٹالیہ۔

چودھری۔



کمیشن ایجنٹ۔
متفرق اشیا بیچنے والے +
ہنڈی کا کام کرنے والے۔
پان بیچنے والے۔
پیسے بیچنے والے۔
چاندی سونا فروخت کرنیوالے۔
فیتون گوٹا بیچنے والے۔
عطار۔
موچی صراج۔
کوئی دہات کی شے یا دہات بیچنے والے۔
گمر کاریگر نہوں۔
گاڑی و مویشی کرایہ پر دینے والے۔
ٹھیکہ دار۔
اخبار یا کتاب چھاپنے والے۔
لاکھ بنانے والے۔

درجہ اول صعہ سالانہ
درجہ دوم صہ
درجہ سوم صعہ
درجہ چہارم عہ

جماعت سوم

صنعت کار تاجر اور کسی طرح کی خرید و فروخت کرنیوالے جنکا اوپر بیان نہیں ہوا +

درجہ اول صہ روپیہ سالانہ
درجہ دوم عقا
درجہ سوم عصہ

محصول مذکورہ بالا ہر ایک شخص سے سوائے کاشتکار کے لیا جاویگا اور یہہ قانون اپریل ۱۸۷۹ء سے جاری ہو کر دسمبر ۱۸۷۹ء تک نافذ رہیگا بعدہٗ شروع جنوری سے ہر سال مطابق اس قانون کے سالانہ لیسن دئے جایا کریں گے +

مراسلات

اُردو کی دوسری کتاب کا ترجمہ مہر درخشاں

اہل حضرت با انصاف پر ظاہر ہو کہ کسی خاص لغت کے مطلب و قصہ کو دوسری زبان میں ادا کرنا صعوبت سے خالی نہیں اور پھر جبکہ محاورہ اور روزمرہ کا خیال ہو اور حد معینہ سے عدم تجاوز بھی ملحوظ اور ادائے مطلب میں لغات غیر متعارفہ اور الفاظ غیر مستعملہ سے اجتناب بقدر امکان بتحملہ لوازمات ہو تو ظاہر ہو کہ شروط بالا کا التزام اُسی شخص کے واسطے کہ جسکو فن ترجمہ میں مزاولت تامہ حاصل نہیں نہایت دشوار اور متعذر ہوگا +

پس اس صورت میں ہر ایک کو جو اس فن کا مشتاق ہو ترجمہ کے طرز اور آداب سے واقف ہونا ضروریات سے ہو اور خاصکر اُن طلبا کو جو کامیابی کی اُمید پر مدرسہ میں تعلیم پاتے ہیں اور تحصیل میں سرگرم ہیں اس فن کی معرفت نہایت ہی ضرور ہو کیونکہ اُنکی لیاقت اور استعداد زباندانی میں صرف ترجمہ پر موقوف ہو اور یہہ جوہر اُنکی استعداد اور کمال کا معیار رہے اور جب اس علم کے کارآمد ہونے میں کچھ شک نہیں اور طلبا کو اُسکی معرفت ضرور لہذا اکثر علمی کتابوں کو ترجمہ کا پیرایہ بخشا گیا اور اہل کمال کی کوشش سے جو ہر وقت افادہ عوام میں سرگرم ہیں نہایت شائستہ اور عمدہ طور سے اس علم کا رواج ہو گیا چنانچہ بہت فارسی کتابوں کو انگریزی اور اردو میں ترجمہ کیا گیا اور اکثر اُردو سے انگریزی اور بہت مضامین نے جو انگریزی زبان میں محجوب تھے اردو و الفاظ کی چاشنی سے اہل ہند کے مذاق کو متلذذ کیا لیکن باوجود اسکے اب تک ایسی کوئی کتاب اُردو فارسی پیرایہ میں نظر سے نہیں گذری جو موافق محاورہ اور مطابق روزمرہ ہو ہاں ایک کتاب مندرجہ عنوان جسکے مصنف بارع کامل مجمع فواضل مولوی محمد مہر بخش مدرس سکول لاہور ہیں میرے مطالعہ میں آئی ور عرصہ تک میں نے اس کتاب کو دیکھا ہر فقرہ اور ہر جملہ موافق محاورہ اہل زبان پایا کسی لفظ کا ایراد لغات بے محاورہ اور الفاظ غیر متداولہ کے قبیل سے نہیں بلکہ اول سے آخر تک تمام و کمال نہایت مفید اور کثیر المنافع ہو جب اُردو کو ترجمہ کے ساتھ ملا کر دیکھنے سے معلوم ہوتا ہو کہ مصنف باکمال نے اصل کتاب کے مقاصد کی خوب محافظت کی ہو کیونکہ کوئی مطلب اور مقصد فروگذاشت نہیں ہوا بلکہ اس ترجمہ کی عمدگی مصنف کی نہایت درجہ کی لیاقت اور استعداد پر شاہد اور دال ہو اور چونکہ مترجم موصوف نے بار ثانی بعض الفاظ کو تغیر و تبدیل دیگر خارج از مطلب و زائد الفاظ کو حذف کر کے چھاپا ہو اسلئے سابقہ کی نسبت حال کا ترجمہ پاک اور شستہ اور نہایت مفید ہو اور خریداروں کی کثرت اُسکے عمدہ ہونے کی کامل دلیل ہو چنانچہ لودیانہ میں بابو منشی دہلی کے ملازم منشی لال مل کی دوکان سے بہت معلم اور متعلم خرید کر لیگئے اور تا حال خریداروں کا ہجوم بدستور ہو۔ اگر یہہ کتاب مدارس سرکاری میں پڑھائی

جاوے تو یقین کامل ہو کہ ترجمہ کا ڈھنگ طلبا کو جلد حاصل ہوگا فقط - راقم چراغ الدین مدرس اول فارسی بھگوال ہوشیارپور

اخبارات ملکی وولائتی

طبقہ جدید - ایک نیا طبقہ خطابوں کا جو کہ انڈین امپایر کے نام سے موسوم کیا گیا ہو اسکا درجہ بعد طبقہ سنٹ میکائیل اور سنٹ جارج کے مقرر ہوا ہو +

ہرات وطہران - اندنوں رستہ ہرات وایران اندیشہ سے خالی نہیں ہو ترکمان سردار کا بڑا بیٹا لوٹ مار کر رہا ہو +

اودہ - راجہ امیر حسن خان تعلقہ دار اودہ نے جو ایک عرضداشت دستخطی بعض تعلقہ داران اودہ بحضور عالی جناب سکرٹری آف سٹیٹ باظہار عذرات دربارہ اشتمال ملک اودہ ہمراہ ممالک مغربی وشمالی کے ولایت کو بھیجے تھے پیشگاہ حضور ممدوح سے سائلوں کے عذرات نامسموع ہوئے +

ٹیلیگراف - جیکب آباد سے قلات تک سال حال میں تار برقی کا کام ختم ہو جاویگا +

بھوٹان - ٹنگسو نیلو ایک امیر ریاست بھوٹان کا اپنے ضلع سے بھاگ کر بکسا دوار میں کسی جگہہ چھپا ہوا ہو +

تبت - ملک تبت میں دستور ہو کہ جب انسان مرجاتا ہو اسکی لاش کتوں کو کھلا دیتے ہیں صرف بعض معزز اور لاماگروکی لاش جلائی جاتی ہو باقی سب لاشیں کتوں کے کام آتی ہیں +

قلعہ بحر قلزم - گذشتہ چند سالوں سے جو قریب ۲۵ لاکھہ روپیہ تیاری قلعہ بحر قلزم میں صرف ہوا ہو اب قلعہ مذکور تیار ہو گیا اور واسطے معاینہ اس کے جنرل سر ڈی ان ٹرن سمن صاحب آر ای انسپکٹر جنرل قلعہ جات سرکاری تشریف لیجاوینگے +

ایک نیا خطاب آرڈر آف دی انڈین امپایر اس غرض سے جاری کیا گیا ہو کہ قیصر ہند کی یادگار قایم رہے - اور حسن خدمات کے صلے میں ہندوستان میں یہہ خطاب دیا جایا کرے - کلکتہ میں چار پانچ بنگالیوں کو یہہ خطاب دیا گیا ہو +

نیشنل انڈین ایسوسی ایشن - کے ایک جلسہ میں جسمیں ارل نارتھہ برک - میر مجلس تھے پروفیسر مونیر ولیم صاحب نے اس مضمون پر ایک لکچر دیا کہ ہندوستان اور انگلستان کے لوگوں کے درمیان محبت اور ہمدردی بڑہانے کے لئے کیا تدبیر کرنی چاہئے - اُنہوں نے فرمایا کہ باہمی ہمدردی کے واسطے جانبین کو ایک دوسرے سے واقفیت ہونی چاہئے یعنے ہندوستانیوں کو انگریزوں کی زبان - علاوہ خیالات سے واقف ہونا چاہئے - علی ہذالقیاس انگریزوں کو ہمارے حال سے واقف ہونا چاہئے جسقدر یہہ واقفیت زیادہ ہو گی اُسیقدر ہمدردی بھی زیادہ ہو گی - پروفیسر صاحب کی مفصل باتیں انکے لکچر کے مطالعہ سے بخوبی معلوم ہونگی +

شیخ وارث علی اور سید قایم علی گوالیار سے ولایت میں تعلیم کے واسطے گئے ہیں اور کیمبرج یونیورسٹی میں داخل ہوئے ہیں +

جنگ روم وروس سے ڈھاکہ کے بافندوں کو بہت نقصان پہونچا ہو - ایک قسم کا کپڑہ پگڑیوں کے واسطے ترکی میں جایا کرتا تھا لیکن اب جنگ کے باعث سے کام بالکل بند ہو +

لنڈن سے خبر آئی ہو کہ ترکوں نے شپکا پاس کو بالکل چھوڑ دیا ہو اور روسی جرنیل ریڈسکی شپکا پاس سے کزان لک تک آگے بڑھ گیا ہو جہاں وہ موسم سرما تک مقیم رہیگا +

رجمنٹ نمبر ۳ پیادہ چندروز تک لکھنؤ میں پہونچ جائیگی لفٹنٹ کرنیل بارنس اس پلٹن کا کمانڈنگ افسر لکھنؤ پہونچ گیا ہو +

مسٹر امیر علی بیرسٹر ایٹ لا جو کچھہ عرصہ کے لئے ولایت گئے تھے واپس آگئے ہیں +

بابو سورندر ناتھہ بنیرجی نے جو اس جگہہ بھی آئے تھے اپنے سفر کی بابت ایک لکچر دیا ہو + ازدکیل ہندوستانی

بتاریخ ۲۲ دسمبر بمقام صورت سول سروس کا ایک جلسہ ہوا جس میں وہ ہی معمولی رزولیوشن منظور ہوا ہو +

لودیانہ سے بہاولپور تک ریل جاری کرنیکی تجویز ہو رہی ہو - فیروزپور اگر ریلوے لائن کے ساتھہ شامل ہو جاے تو ترقی تجارت متصور ہو +

قلات ویعقوب آباد کے درمیان تار کی لائن اس سال طیار ہو جاویگی +

ہر ایک کو اس خبر کے سننے سے رنج ہو گا کہ پنڈت من پھول سی ایس آئی نے بمقام لاہور اس جہان سے انتقال کیا - پنڈت صاحب موصوف پُرانے عہدہ دار اور بڑے لایق آدمی تھے +

مسٹر ایچ ایم پلوڈن صاحب مستقل جج چیف کورٹ کے مقرر ہو گئے ہیں - بلحاظ لیاقت کے یہہ تقرر نہایت تعریف اور پسند کے لایق ہو +

ولایت کے اخبار عثمان پاشا کی شجاعت اور بہادری کی بہت تعریف کرتے ہیں - پلیونا سے بڑی





دلاوری کے ساتھہ عثمان پاشا نے نکلنا چاہا اور روسیوں کے ساتھہ خوب مقابلہ کیا - لاچار ہو کر جب ہر طرف سے گھیر گیا خود مجروح ہوا اور کچھہ بن نہ پڑی تو اپنی تلوار ایک روسی کرنیل کو دیدی - روسی عثمان پاشا سے بڑی تعظیم و تکریم سے پیش آئے اور زار روس نے اپنی گاڑی عثمان پاشا کی سواری کے واسطے دے دی +

کانپور اور لکھنو میں چیچک کا مرض جاری ہے +

خبر ہے کہ سایم صاحب سابق پرنسپل دہلی کالج اپریل سے ایک سال کی فرلو لینگے +

پنجاب گورنمنٹ کالج سے منجملہ ۲۰ طلباء کے تیرہ ۱۳ نے کلکتہ یونیورسٹی کے فرسٹ آرٹ کا امتحان پاس کیا جنکے نام یہہ ہیں +

عمر بخش - محمد حسین - امراو سنگھہ - دوارکا داس گنگارام - ارجن سنگھہ - محمد علی - نہال چند - لچھمن لال تیرتھہ رام - سندر سنگھہ - چندو لال - درگا چرن مکرجی

میجر کاربن ڈپٹی کمشنر شاہپور اپنی رخصت کی درخواست کو منسوخ کرائینگے - اس صورت میں مسٹر جے سماتھہ دہلی کی ڈپٹی کمشنری پر جائینگے - کیونکہ مسٹر ٹی ڈبلیو سمایتھہ عنقریب فرلو پر جانے والے ہیں +

مسٹر جسٹس لنڈزی جج صدر چیف کورٹ نے دس ماہ کی فرلو کے واسطے درخواست کی ہے اور غالباً اگلے مہینے کی پندرہ تاریخ تک چلے جائینگے - اسوقت اس بات کا چرچا ہو رہا ہے کہ انکی جگہہ کون مقرر ہوگا - بعضے مسٹر السمی صاحب سشن جج پشاور اور بعضے بارکلی صاحب اور بعضے ٹریملٹ صاحب کا نام لیتے ہیں +

اس سال سے گیارہ پارسی ولایت میں کرکٹ کھیلنے کے واسطے جائینگے - مراتگی میں تمام ہندوستانیوں سے بہی لوگ ترقی کرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں - کرکٹ اگرچہ ایک کھیل ہے لیکن ایسا عمدہ اور جوانمردی کا کھیل ہے کہ اُس میں نہ فقط بدنی ریاضت مقصود ہو بلکہ انسان کی دیگر طاقتیں اور قوٰی بھی کام آتے ہیں +

لنڈن - ۳ جنوری - لارڈ کرنارون نے ایک ڈیپوٹیشن کے جواب میں جو کل اُنکی خدمت میں حاضر ہوا تھا یہہ فرمایا کہ انگلستان کا مصمم ارادہ ہے کہ مشرقی معاملہ کے فیصلہ میں دخل دے +

سوتھہ ویلز میں اسوجہ سے کہ وہاں لوہے کے کارخانے بند کر دئے گئے ہیں لوگوں پر سخت مصیبت گذر رہی ہے +

مشن ہوس لنڈن میں جو فنڈ ہندوستان کے قحط کی امداد کیواسطے قایم ہوا تھا - اُسکے چندے کی کل تعداد پچاس ۵۰ لاکھہ روپیہ ہے +

غازی احمد مختار پاشا کی جگہہ اسمعیل پاشا آرمینیا میں ترکوں کی فوج کے کمانڈر ہوئے ہیں +

لنڈن - ۳ جنوری - جو خبر بلگیریا کے معرکہ جنگ سے آتی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ صوفیہ کا محاصرہ قریباً پورا ہو گیا +

لارڈ کرنارون نے ڈیپوٹیشن کے جواب میں کل یہہ بھی بیان کیا کہ جو گفتگو لارڈ ڈربی نے ماہ نومبر میں کی تھی اسکے بعد معاملات کی کیفیت بدستور ہے - روس نے جو صلح کرانے سے بالکل قطعی انکار کر دیا ہے اُس سے انگلستان کی نسبت کوئی مخالفت نہیں پائی جاتی - اور میں یقین کرتا ہوں کہ کوئی شخص پھر ایسی لڑائی کا ہونا نہیں چاہتا جیسے کہ کریمیا کی لڑائی تھی +

لنڈن - ۴ جنوری - مختار پاشا قسطنطنیہ میں پہنچ گئے - ترکوں کی فوج جو حال میں فرلی میں متعین تھی مقام اٹینزا میں پہونچ گئی ہے باقر پاشا نے اُسکے پسپا ہوتے وقت نہایت عمدہ انتظام کیا - ترکوں کے چھہ سو آدمی مارے گئے +

لنڈن - ۴ جنوری - لنڈن اور تمام صوبوں میں اس امر کے تائید میں اکثر ملکی جلسے ہوتے ہیں کہ ٹرکی اور روس کی لڑائی میں گورنمنٹ برطانیہ کو بے طرفداری کے پالسی پر قایم رہنا چاہئے +

جنرل گورکو کامیابی کے ساتھہ صوفیہ کی جانب بڑھے چلے جاتے ہیں - ترک مقام شمن کیجانب پیچھے ہٹتے جاتے ہیں جو ٹریجنین گیٹ کے سرے پر واقع ہے +

لنڈن - ۵ جنوری - لنڈن کے سرکاری گزٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک شاہی تمغہ موسومہ آرڈر اف دی کرون اف انڈیا اور تحریر کیا گیا ہے اور وہ لیڈیوں کو ملیگا - چنانچہ گزٹ مذکور میں یہہ تمغہ خاندان شاہی کی شہزادیوں کو اور علاوہ اُن کے ہندوستان کی آٹھہ رانیوں کو اور اٹھارہ اور لیڈیوں کو عطا کیا گیا ہے +

لنڈن - ۵ جنوری - جو استدعا سلطان روم نے گورنمنٹ انگریزی سے صلح کرانے کے باب میں کی ہے اُسکا جواب دینے سے پہلے گورنمنٹ انگریزی اُن شرطوں کے دریافت کرنے کے واسطے کوشش کریگی جن پر روس صلح کرنا چاہتا ہے +

اخبار اسٹنڈرڈ بیان کرتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی نہ تو اس بات کو گوارا کریگی کہ سلطنت ٹرکی بالکل تہ و بالا ہو جاوے اور نہ اس امر کو گوارا کریگی کہ لڑنیوالوں کے درمیان علیحدہ صلحنامہ ہو +

لنڈن - ۹ جنوری - روسیوں نے صوفیہ پر قبضہ کرلیا ہی محمود داماد جس کی رائے کو قسطنطنیہ کے محل شاہی میں سب سے زیادہ غلبہ تھا موقوف کر دیا گیا +

جو سپیچ کال سٹفارڈ نے کی تھی جو پارلیمنٹ میں شہر برینڈ فورڈ کی جانب سے ممبر ہیں اس میں اُنہوں نے یہہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کو حال کی لڑائی میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے مگر صاحب موصوف نے لارڈ کرنارون اور لارڈ ڈربی کی تدبیر مملکت کو پسند کیا اور یہہ کہا کہ اگر وزیروں کی رائے میں اختلاف ہو تو میں ارل بیکینسفیلڈ کو یہہ صلاح دیتا ہوں کہ انکو تمام قوم کی رائے دریافت کرنی چاہئے +

نیم سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہی کہ جب وقت تک شرایط صلح کی کوئی بنیاد پہلے منظور نکیجاویگی اُسوقت تک روس مہلت جنگ کو منظور نہیں کریگا - برف کے باعث سے دریائے ڈینیوب میں جہازوں کی آمد و رفت بند ہی +

لنڈن - ۱۰ جنوری - سفیر انگریزی متعینہ قسطنطنیہ نے وزیر اعظم ترکی کو یہہ اطلاع دی ہی کہ جبتک روس اور ترکی فوج کے درمیان التوائے جنگ نہو جاوے اُسوقت تک روس صلح کی شرائط پر غور کرنے سے انکار کرتا ہی +

ترکوں کی فوج کی اٹھتیس پلٹنیں بلگیریا کے قلعوں سے ایڈریانوپل کو گئی ہیں +

عجیب گھوڑا ایک شخص جے ایچ نولن نامی ساکن باسٹن واقعہ سلطنت متفقہ امیریکا نے ایک ایسا گھوڑا ایجاد کیا ہی جو خود بخود حرکت کرتا ہی اور حرکت کرنے کی قوت سوار کے وزن اور زاید چیز دل کے وزن سے پیدا ہوتی ہی سوار اُس کل پر ٹھیک اسی طرح پر بیٹھتا ہی جیسا کہ وہ گھوڑے پر بیٹھتا ہی اور باگ کے ذریعہ سے اُسکو چلاتا ہی کہتے ہیں کہ ایک عام نمایش میں جو باسٹن میں ہوئی تھی یہہ گھوڑا بخوبی چلا اور اُسکا موجد یہہ بیان کرتا ہی کہ وہ تین پونڈ یعنے تیس روپیہ میں ایسے گھوڑے بنا سکتا ہی جو ایکآدمی کو دس میل سے بارہ میل تک لیجا سکتے ہیں

ہرات جو جو خبریں حال میں سرحد سے آئی ہیں اُنسے معلوم ہوا کہ ہرات اور ایران کے درمیان جو سرک ہی اُسکو ترکمان قوموں کے سردار کے سب سے بڑے بیٹے نے آجکل خطرہ میں ڈال رکھا ہی اور وہ مرچہ وجار کے دیہات کو لوٹتا ہی اور مسافروں کو راستہ میں مار کر انکا مال چھین لیتا ہی کہتے ہیں کہ اُسکا باپ اُسکے گرفتار کرنے کے واسطے کوشش کر رہا ہی مگر اُسکی کوشش کارگر نہیں ہوئی ہی اور ہرات کی فوج کا کمانڈر ایک ہزار سوار اور پیادوں کی جمعیت سے اب اُسکا تعاقب کر رہا ہی +

رام سنگھ کوکا نے شکایت کی ہی کہ میرے رشتہ دار اور دوست مقیم پنجاب نے میرے سے خط و کتابت موقوف کر دی ہی یہہ شخص رنگون میں مقید ہی - ریاست بڑودہ سے ایک قیدی برہما سے شکایت کرتا ہی کہ مجھے ہر روزانہ جو میری خوراک کے لئے متعین ہیں کفایت نہیں کرتے اور یہہ اُسکی دوسری شکایت ہی بعض اوقات ریاست کے مقیدوں کی طرف دیکھکر ہمیں گورنمنٹ کی فیاضی میں شک ہوتا ہی مگر اس شخص کی شکایت بیجا ہی اور اُسے اُسکی حیثیت سے زیادہ ملتا ہی + از وکیل ہندوستان

گورنمنٹ برٹش برہما کے تمام محکموں میں کفایت کے قانون نکال رہی ہی +

کلکتہ میں تمام اخباروں کے ایڈیٹروں کی ایک کانفرنس ہونے والی ہی جسمیں بہت سے مضامین پر بحث ہوگی اُن میں سے ایک مضمون یہہ ہی - دیسی چھاپہ خانے کی آزادی جس کی بابت خبر ہی کہ اُسکی آزادی کم کرنے کے واسطے گورنمنٹ کوئی قانون بنانا چاہتی ہی +

لودیانہ

یا تو سردی کا یہہ زور تھا کہ ہاتھ باہر نکالنا مشکل ہو گیا تھا یا یکایک موسم نے ایسا پلٹا کھایا ہی کہ دھوپ کی تیزی طبیعت کے برخلاف معلوم ہوتی ہی + محرم بخیر و عافیت گذر گیا اگرچہ اسسال میلہ کم تھا مگر پولیس والے بھی کہیں کہیں نظر پڑتے تھے کیونکہ بیسر کی رات گویا رہ بجے پولیس کے ۱۰ جوان کسی ضروری کام کے واسطے یکوں میں سوار ہوکر روپڑ کی شرک پر جاتے تھے معلوم نہیں ہوا کہ یہہ کہاں کو تشریف لیگئے ہیں +

تحصیل سمرالہ کا دورہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کرآئے اور کل تحصیل جگراؤں میں دورہ کیواسطے گئے ہیں +

صفائی حساب

یہہ دوبارہ اعلان دیا جاتا ہی کہ جن جن صاحبان کی طرف قیمت اخبار نورافشان بابت ۱۸۷۶ء و ۷۷ء باقی ہی جلد اسطرف توجہ فرماویں اور بار بار کے تقاضے سے معاف رکھیں بڑی ضرورت تو یہہ ہی کہ ہمارا حساب صاف ہو کیونکہ باقی پر باقی چڑھانا خود بھاری ہوتا اور لینیوالیکو ہلکا ہونا پڑتا ہی +

مطبع امریکن مشن لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا